سفارشات

1 - پاکستانی دساتیر میں مندرج "حقوقِ نسواں" کو عملاً خواتین تک پہنچایا جائے -

2 - پاکستانی خواتین کی حالت اور اِن کے مقام کو بہتر بنانے کے لئے ہر سطح پر ان کے لئے تعلیمی ادارے زیادہ سے زیادہ تعداد میں کھولے جائیں -

3 - پریس اور الیکٹرانک میڈیا کے وسیلے سے تعلیمِ نسواں کی ضرورت ، اہمیت اور طریقِ کار پر زیادہ سے زیادہ فیچر اور خصوصی پروگرام پیش کئے جائیں -

4 - منصوبہ بندی کمیشن کے تجویز کردہ "نصاب برائے " خواتین" پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے -

5 - پاکستان کی غیر حکومتی فلاحی تنظیمیں (N. G. Os) خواتین کی تعلیم کے سلسلے میں بھرپور کردار ادا کریں - اور حکومت ان تنظیموں کی ہر قدم پر حوصلہ افزائی کرے -

6 - ثانوی سطح پر خواتین کے لئے فنی و پیشہ ورانہ تعلیم کے فعّال ادارے زیادہ تعداد میں ہوں -

7 - تعلیمی اور تنظیمی اداروں میں خواتین کی قیادت پر مکمل اعتماد کیا جائے -

8 ۔ خواتین کے لئے ہر سطح پر علیحدہ تعلیمی اداروں ، نصاب اور انتظامیہ کی فراہمی کو جلد از جلد عملی شکل دی جائے ۔

9 ۔ صوبائی اور مرکزی سطح پر تعلیم کے انتظام اور نگرانی کے مجوزہ ماڈل کو ضروری ترمیم اور تبدیلی کے بعد عملاً نافذ کیا جائے ۔

10 ۔ حکومت ، تعلیمِ نسواں کے جُداگانہ انتظام و انصرام کے لئے باقاعدہ بجٹ میں رقم مختص کرے ۔

مزید تحقیق کے لئے تجاویز

حکومت اور فلاحی تنظیموں سے متعلق سفارشات کے تعیّن کے بعد مستقبل کے محققین کے لئے چند تجاویز پیش کی جاتی ہیں جو مزید تحقیق کی راہ ہموار کریں گی ۔

1 ۔ اس تحقیق میں تجویز کردہ ماڈل کے بارے میں پڑھے لکھے پاکستانی افراد (مرد اور خواتین) کے ایک بہت بڑے نمائندہ نمونے (Representative Sample) کی آرا لی جائیں اور ان کی روشنی میں اس ماڈل کی حیثیت اور عملی قدروقیمت کا تعیّن کیا جائے ۔

2 ۔ پاکستان میں تعلیمِ نسواں کے انتظام و انصرام کی جُداگانہ تشکیل کے سلسلے میں

تجویز کردہ ماڈل کے نمونے پر اور ماڈل بنائے جائیں تاکہ ان کے تقابلی جائزے ، ارتباط و انجذاب اور تطہیر و تہذیب کے نتیجے میں بہترین عملی ماڈل حاصل کیا جا سکے ۔

3 ۔ مستقبل کے محققین اُن پاکستانی خواتین کی کارکردگی ، مسائل اور رویّوں کا جائزہ لیں جو کسی بھی سطح پر تعلیمی انتظامیہ اور تعلیمی نگرانی کے شعبے میں سربراہ کی حیثیت سے اپنے فرائض بنھا رہی ہیں یا نبھاتی رہی ہیں ۔

4 ۔ پاکستانی معاشرے میں مخلوط تعلیم کے محاسن و معائب کے مطالعہ کے لئے اُن خواتین کے ایک بہت بڑے نمونے کے رویّوں کی پیمائش کی جائے جو مخلوط تعلیم کے اداروں میں تدریس اور تنظیم کے کام میں مصروف ہیں یا کبھی ان اداروں سے منسلک رہی ہیں ۔

5 ۔ زیرِ نظر تحقیق میں تعلیمِ نسواں اور خواتین کی تعلیم کے لئے جداگانہ ماڈل کے بارے میں رویے کی سکیل کے ذریعے چند دانشوروں کی آرا کا شمارنیاتی جائزہ لیا گیا ۔ جس کے نتائج مسئلے کی جزوی تصویر پیش کرتے ہیں (نمونے کے بہت کم ہونے کی بنا پر تحقیق کا درجۂ جواز بھی کم ہے)

آئند داس جائزے کو پھیلا کر تعلیم ، بیوروکریسی ، عدلیہ اور دوسرے شعبہ ہائے زندگی سے منسلک اہل الرآئے (خواتین و حضرات) کے بہت بڑے نمونے سے آرا لی جائیں اور ان کے تجزیے سے اخذ کردہ نتائج کی روشنی میں خواتین کی جُداگانہ تعلیم کا زیادہ جاندار اور قابلِ عمل ماڈل تیار کیا جائے -